(امیر احمد) امیر مینائی
(1828ء-1900ء)

حمد

دوسرا کون ہے ، جہاں تو ہے
کون جانے تجھے ، کہاں تو ہے

لاکھ پردوں میں ہے تو بے پردہ
سو نشانوں پہ، بے نشاں تو ہے

تو ہے خلوت میں، تو ہے جلوت میں
کہیں پنہاں، کہیں عیاں تو ہے

نہیں تیرے سوا، یہاں کوئی
میزباں تو ہے، مہماں تو ہے

رنگ تیرا، چمن میں بو تیری
خوب دیکھا تو باغباں تو ہے

محرمِ راز تو بہت ہیں امیر
جس کو کہتے ہیں راز داں ، تو ہے

مشق

1- ''حمد'' کے متن کو مدنظر رکھتے ہوئے نیچے دیے گئے ہر سوال کے درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

i- ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

ا۔ حمد ب۔ نعت ج۔ منقبت د۔ قصیدہ

ii- یہ ''حمد'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟

ا۔ مولانا ظفر علی خاں ب۔ امیر مینائی ج۔ بہزاد لکھنوی د۔ ماہر القادری

2- ہر شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز اور ہم وزن الفاظ کو ''قافیہ'' کہتے ہیں جبکہ قافیے کے بعد بار بار جوں کے توں دہرائے جانے والے الفاظ ''ردیف'' کہلاتے ہیں۔ اب آپ بتائیے۔

i- اس حمد میں ردیف کیا ہے؟

ا۔ تو ہے ب۔ ہے ج۔ کہاں تو ہے د۔ راز داں تو ہے

ii- اس حمد میں ''قافیہ'' کیا ہے؟

ا۔ جہاں، کہاں، باغباں ب۔ تو ہے ج۔ ہے د۔ بو تیری

3- حمد میں شامل مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

خلوت۔ جلوت۔ نشاں۔ میزباں۔ چمن۔ بو۔ جلوہ۔

4- اس 'حمد' کا خلاصہ زیادہ سے زیادہ دس جملوں میں تحریر کریں۔

5- اس حمد کا مرکزی خیال ایک یا دو جملوں میں تحریر کریں۔

6- کسی اور شاعر کی کوئی اچھی سی 'حمد' تلاش کر کے اپنی ڈائری میں لکھیں۔